بسلسلۂ اشاعت اردو

اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوْٓا۔ قرآن۔

اصول حدیث کی نہایت دلچسپ، جامع و کامل کتاب، اور حضرتِ شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کے مقدمہ مشکوۃ کی مکمل اور بہترین اردو شرح

مع اضافہ و ترمیم

اَلْمَنْهَجُ الْقَوِيّ فِيْ شَرْحِ الْمُقَدِّمَةِ لِلدِّهْلَوِيّ

مؤلفہ

ابو ناصر محمد نجیب اللہ قاسم نگری (ممتاز المحدثین)

مصنف

کتاب الاملاء فی قوانین الانشاء (عربی)

"ختم نبوت" (بنگلہ) و "پردہ تتا" ناریدیر شمبل وغیرہ

پرنسپل "مصطفویہ عالیہ مدرسہ بوگرا"

مشرقی پاکستان

باہتمام

مولوی شیخ مبین احمد ایوبی، مالک حدیث منزل بوگرا

طبع ہو کر شائع ہوئی

۱۳۷۱ھ

اور بیس برس کے قبل تحصیل علوم سے فارغ ہوا، اور بائیس برس کی عمر میں مسند افادۂ ظاہری و باطنی پر جلوس فرمایا ہے۔ اسی اثنا میں رحلت حرمین شریفین اور زیارت مزار پاک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فیضیاب ہوا ہے۔ اور شیخ عبدالوہاب متقی خلیفہ شیخ علی متقیؒ کی صحبت حاصل کیا اور انھوں سے علم حدیث کی سند لی۔ بعد ازاں وطن میں واپس آئے۔ اور پچیس برس تک مکان میں اقامت پذیر رہے، اسی زمانہ میں انھوں نے علوم دین کی اشاعت شروع کی، اور اسلام کی پوری خدمت ادا کی، مشکوٰۃ المصابیح کا فارسی میں ترجمہ کیا۔ سفر السعادت کی شرح لکھی، انکی تصانیف کی عدد سو تک پہونچ گئے ہیں جب دہلی گیا تھا، تو انکے مزار پر جانے کا اتفاق ہوا۔ اور انکی قبر کو مونس پایا، حدیث میں انکو کما حقہ مہارت نہ تھی لیکن فقہ حنفی میں میں بڑی دستگاہ حاصل تھی۔ پکا مقلد اور اولیا کے اعتقاد میں ان کو غلو تھا۔ انتہٰی

میں نے سطور بالا میں بلفظہٖ ابجد[1] العلوم کا ترجمہ قارئین کے سامنے پیش کر دیا مگر ممکن ہے کہ اس بیان سے ناظرین کے دلوں میں اعتراض و شکوک کا تصادم ہوتا ہوگا۔ کیونکہ صاحب ابجد، نواب صدیق حسن علیہ الرحمۃ جن کی شان میں "العروج بالفروج" کی مثل مشہور ہے انکا مقولہ "انکو حدیث میں کما حقہ مہارت نہ تھی" اس کے سبب وجیہ ہے۔

یوں تو ان شکوک کا ازالہ مندرجہ ذیل بیان اہل سیر مصنفین تذکرہ کے تصریحات سے ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اکثر نے انکا اسی مقولہ کو تعصب پر حمل کیا ہے، کہ تقلید کے مسئلہ ہی نے اسپر رنگ چڑھایا تھا، علاوہ ازیں ان کی روز روشن

---

[1] کتب خانہ مدرسہ عالیہ کلکتہ میں یہ کتاب میری نظر سے گذری ہے ۱۲ منہ

حدیث دانی پر اعتراض و ریویو کرنا، خوشہ چیں ہوتے ہوئے احسان فراموشی کرنا
درحقیقت شیخ معترض کے نقص کمال میں کمال نقص کا ثبوت دیتا ہے۔ نیز حضرت شیخ دہلویؒ کا
کاصوفیت میں غلو تھا، وہ کامل صوفی، اور پکے زاہد و متقی تھے، ممکن ہے اسی وجہ سے نواب
صاحب کو ان سے کد ہو جو حدیث دانی پر اعتراض کے پیرایہ میں ظاہر ہوئی۔ بہرحال حضرت
شیخ کی تصانیف خصوصاً لمعات التنقیح شرح سفر السعادۃ کا مطالعہ اگر نواب صاحب نے کیا ہوتا تو
ضرور ان پر دل ظاہر ہو جاتا کہ حضرت شیخ زبردست محدث تھے فن حدیث میں انکو ید طولیٰ حاصل تھا
چنانچہ صاحب حدایق الحنفیہ ارقام فرماتے ہیں کہ آپ اپنے زمانہ کے فقیہ محقق، محدث
مدقق، بقیۃ السلف، حجت الخلف، مورخ الضبط، فخر ہندوستان، جامع علوم ظاہری
و باطنی، مستند مخالف و موافق تھے، آپ ہیں جنہوں نے پہلی پہل علم حدیث کو عرب
سے لاکر سرزمین ہند کو منور کیا، اور اپنی تصنیفات سے علم حدیث کو ہندوستان کے ہر
خطہ و قطعہ میں پھیلا دیا، آپ کی فضیلت و نقد حدیث میں کوئی موافق و مخالف شک
نہیں کرسکتا ہے، مگر جس کو اللہ نے انصاف سے اندھا کر دیا ہے، یا جس شخص نے
تعصب کی پٹی آنکھوں پر باندھ لی ہے۔ انتہی اسی کتاب کے صفحہ ۱۴۱ میں ہے کہ
فنون علمیہ خصوصاً فن حدیث میں کتب معتبرہ تصنیف کیں جن پر علمائے زمان فخر
کرتے ہیں اور ان کو اپنا دستور العمل جانتے ہیں اور اہل دانش، خواص
و عوام جان سے ان کے خریدار ہیں۔ انتہی۔

"صاحب سبحۃ المرجان" میں رقمطراز ہے کہ سفر حجاز سے واپسی کے بعد حضرت
موصوف علوم شرعیہ کی خدمت و اشاعت میں اپنی زندگی کو وقف کر رکھے تھے خصوصاً علم
حدیث کی تبلیغ قبل ازیں انکی طرح کسی نے نہیں کی۔ ہند میں علوم حدیث کا رواج

سلہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں یہ کتاب میری نظر سے گذری اسیطرح سبحۃ المرجان تذکرہ علماء ہندوستان وغیرہ بھی دیکھی ہیں

انھوں نے دیا ہے۔ انکی تصانیف بالخصوص علم حدیث کی کتابوں پر علمائے لاحقین کا اعتماد و ناز ہے۔ انتہیٰ

حدائق میں ہے کہ ابتدا میں آپ کو شیخ احمد سرہندیؒ سے کچھ مخالفت تھی لیکن اخیر عمر میں ان خیالات سے رجوع فرما کر صفائی حاصل کر لی۔

انکی تصانیف میں جو کتابیں مشہور ہیں وہ یہ ہیں لمعات التنقیح علی المشکوٰۃ (عربی) اشعۃ اللمعات علی المشکوٰۃ (فارسی) شرح سفر السعادۃ، شرح فتوح الغیب مدارج النبوۃ، شرح اسماء الرجال بخاری، اخبار الاخیار، چہل رسالہ، فتح المنان فی مناقب النعمان، جذب القلوب الی دیار المحبوب، زبدۃ الآثار، جامع البرکات، مرج البحرین، زاد المتقین، ماثبت بالسنۃ، حلیہ جلیلہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم انتہیٰ اصول و اصطلاحات علم حدیث کا یہ رسالہ جس کا ترجمہ و شرح کی توفیق بندۂ نادان کو من اللہ المعین والموفق حاصل ہوئی انکی تالیف ہے۔ مگر مستقل نہیں، بلکہ یہ مقدمہ گویا لمعات التنقیح کے دیباچہ اور اس کا ایک باب ہے ایشیاٹک سوسائٹی بنگال (کلکتہ) میں بندہ کی نظر سے لمعات کا ایک قلمی نسخہ گذرا ہے اسمیں دیکھنے میں آیا کہ آپ نے حمد و نعت، لمعات کی وجہ تالیف، اور اپنا مختصر حال لکھنے کے بعد یہ مقدمہ بیان فرمایا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ رسالہ شیخ علیہ الرحمۃ موصوف کی تالیف ہے۔

شاہ موصوف رحمۃ اللہ علیہ ۱۰۵۲ھ میں بموجب کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ۔ اس دار فنا سے عازم ملک بقا ہوئے (اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ) اللھم اغفر لہ ولاحبابہ۔ وَلِمَنْ تذکرہ بالایمان۔ آمین۔

Marfat.com

واخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ
رسولہ والہ واصحابہ واھل بیتہ اجمعین۔

تمت بالخیر

کتاب ملنے کے پتے

(۱)

مبین احمد ایوبی کتب خانہ حدیث منزل جامع مسجد

بوگرہ

(۲)

امدادیہ لائبریری۔ چوک بازار ڈھاکہ

(۳)

نور محمد۔ کارخانہ تجارت کتب۔

آرام باغ۔ کراچی

بسلسلۂ اشاعت اردو

اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا۔ قرآن۔

اصول حدیث کی نہایت دلچسپ، جامع و کامل کتاب، اور حضرتِ شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کے مقدمہ مشکوٰۃ کی مکمل اور بہترین اردو شرح

مع اضافہ و ترمیم

اَلْمَنْهَجُ الْقَوِيُّ فِيْ شَرْحِ الْمُقَدِّمَةِ لِلدِّهْلَوِيِّ

مؤلفۂ

ابونصر محمد نجیب اللہ قاسم نگری (ممتاز المحدثین)

مصنف

کتاب الاملاء فی قوانین الانشاء (عربی)

"ختم نبوت" (بنگلہ) و "پردہ تا" ناریل شمبل وغیرہ

پرنسپل "مصطفویہ عالیہ مدرسہ بوگرا"

(مشرقی پاکستان)

باہتمام

مولوی شیخ مبین احمد ایوبی، مالک حدیث منزل بوگرا

طبع ہوکر شائع ہوئی

Marfat.com